ایک ضروری اعلان

ترجمان القرآن ـــــ کا ـــــ سیّد مودُودی غفر لہ نمبر

ابھی یہ اوّلین اعلان محض اطلاعی نوعیت کا ہے۔ اشاعتِ خاص کا تفصیلی منصوبہ ضروری مشاورت کے بعد بنے گا، اور اس سلسلے میں جو معلومات بھی سامنے لانی ہوں گی، لائی جائیں گی، نیز ماہِ اشاعت کا فیصلہ بھی بعد میں ہوگا۔ اتنی بات البتہ واضح رہنی چاہیے کہ یہ نمبر اخباروں اور رسائل کے پیش کردہ نمبروں سے ذرا مختلف ہوگا۔ اور اس میں بطورِ خاص لکھوائے ہوئے معیاری مقالات، سنجیدہ مضامین، حالاتِ زندگی، خود سیّد مودُودی کی تحریریں، اقتباسات اور خطوط وغیرہ پیش کیے جائیں گے۔

قارئین ترجمان القرآن اور جملہ محبانِ مودُودی سے درخواست ہے کہ وہ ادارہ سے حسبِ ذیل صورتوں میں تعاون کریں:۔

۱۔ مجوزہ اشاعت کے متعلق جو تجاویز یا مفید معلومات آپ کے سامنے ہوں، لکھ بھیجیں۔

۲۔ مولینائے مغفور کے قلم سے لکھے ہوئے خطوط یا کسی طرح کی کوئی تحریر یا کوئی مسودہ آپ کے پاس ہو تو چاہیں تو وہ اُس کی فوٹو سٹیٹ کاپی ہوا کر بھجوا دیں اور چاہیں تو اصل بذریعہ رجسٹری ہمیں روانہ کر دیں تاکہ ہم فوٹو کاپی لے کر اصل واپس کر دیں۔

۳۔ جن اصحاب کو مولینا کے حالاتِ زندگی اور سوانح کے کسی خاص پہلو کی معلومات حاصل ہوں، وہ اشاعتِ خاص کے لیے لکھ بھیجیں۔

۴۔ جن اصحاب کو مولینا سے مل کر، یا خط و کتابت کرتے ہوئے کوئی خاص تجربہ ہوا ہو، یا جنہیں کسی اہم امر کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا ہو، یا جن کے پاس کوئی یادگاری چیز موجود ہو، وہ ہمیں مطلع فرما دیں۔

۵۔ جن اصحاب نے مولینا مودودی کی دعوت سے متاثر ہو کر اپنی زندگیاں بدلی ہیں، ان میں سے جس کسی کو کوئی غیر معمولی صورت پیش آئی ہو، وہ روئیداد تحریر فرما دیں۔ وہ تجربات بھی اسی ذیل میں آتے

ہیں کہ مولینا کی میزبانی، ہم سفری یا جیل میں اُن کی رفاقت، یا اُن کے علاج معالجے یا کسی ہسپتال میں اُن کی تیمارداری، یا جلسوں اور علماء یا سیاسی لیڈروں کی مشترک مجالس میں اُن کی شرکت کی صورتوں میں پیش آئے ہوں۔

ہماری دِلی تمنا ہے کہ :-

سید مودودی رحمۃ اللہ علیہ اپنا رسالہ جس کو ۱۹۳۲ء میں انہوں نے احیائے اسلام کی تحریک برپا کرنے کا ذریعہ بنایا، جس رسالے نے ہزاروں زندگیوں کے نقشے بدل دیئے اور جس کے ساتھ آخر دم تک اُن کا تعلق کسی نہ کسی شکل میں قائم رہا، سید مودودی مغفور کا سب سے بڑھ کر اس پر حق آتا ہے کہ وہ مغفور کا شایانِ شان یادگاری نمبر پیش کرے۔

اِدارہ کے تمام کارکناں یہ کام بہ نیت ثواب کریں گے، اور جو کوئی جس درجے میں بھی اپنا حصہ اس میں ادا کرے گا، عنداللہ اجر حاصل کرے گا۔

(ادارہ ترجمان القرآن)

(بقیہ اشارات صفحہ ۴۶)

اور اب آخری مرتبہ توہین حرم کا ایک افسوسناک واقعہ .... عین یکم محرم ۱۳۹۹ھ کو سامنے آیا۔ حالانکہ یہ دن سال کے آغاز کا دن بھی تھا اور اس دن سے وہ دو سالہ دور شروع ہو رہا تھا جس سے پندرھویں صدی کی آمد کی خوشی منائی جانی تھی اور آئندہ کے لئے ملتِ اسلامیہ کو اتحاد و اقدام کے عزائم استوار کرنے تھے اس واقعہ نے ہمارے اس دورِ مبارک کی گویا صبح کو داغدار کر دیا۔

سیاسی نزاعات، فرقوں کے منافشات اور قبیلوں یا نسلوں اور قوموں کی عصبیتوں سے حدودِ حرم کو پاک رہنا چاہیئے۔

خاتمہ گفتگو اس بات پہ کرتا ہوں کہ حالیہ حادثہ توہینِ حرم کے بہت سے پہلو قابلِ غور ہیں محض توہینِ حرم کی جذباتی فضا کے کہر میں قابلِ توجہ حقائق کو نہیں چھپانا چاہیئے۔ بہت سی اصطلاحات اور تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔

ہو سکا تو اشاعتِ آئندہ میں چند خیر خواہانہ نکات عرض کیئے جائیں گے۔